مولانا شيخ محمد عادل رباني

اپنے ملک کے مطابق روزہ رکھو

السلام عليكم ورحمة الله وبركاته. أعوذ بالله من الشيطان الرجيم. بسم الله الرحمن الرحيم. الصلاة والسلام على رسولنا محمد سيد الأولين والآخرين. مدد يا رسول الله، مدد يا ساداتي أصحاب رسول الله، مدد يا مشايخنا، دستور مولانا الشيخ عبد الله الفائز الداغستاني، شيخ محمد ناظم الحقاني، مدد. طريقتنا الصحبة والخير في الجمعية.

بِسْمِ اللهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيمِ:

رمضان آپ سب کے لیے مبارک اور برکت والا ہو، انشاءاللہ۔ رمضان کی شروعات میں کچھ لوگ دوبارہ سے تھوڑے پریشان ہوگئے۔ کچھ لوگوں نے ایک دن پہلے سے رمضان شروع کر دیا۔ آج ہمارا پہلا دن ہے، انشاءاللہ۔ ہم کل اس مسئلے پر زیادہ غور نہیں کرنا چاہتے تھے، کیونکہ ہر شخص کو اپنے ملک کے مطابق رمضان شروع کرنا چاہیے۔ انہیں اپنے ملک کے مطابق افطار کرنا چاہیے اور عید منانا چاہیے۔ یہاں، کیونکہ ہمارا دن مختلف تھا، ہم اپنے ملک کے قانون کے تحت پابند ہیں؛ اس میں کوئی مسئلہ نہیں۔

مذہبی احکام بھی ہوتے ہیں۔ ہمارے رسول صلی اللہ علیہ وسلم کا فرمان ہے، "روزہ رکھو جب تم (چاند کو دیکھو) اور روزہ کھولو جب تم چاند کو دیکھ لو، اور اگر آسمان میں زیادہ بادل ہو پھر شعبان میں تیس دن گنو۔" یہ کیسے ہوتا ہے؟ اگر آسمان میں زیادہ بادل چھا جائیں، وہ کہتے ہیں، "چاند نظر نہیں آیا۔" مذہبی حکم یہ ہے: ماہینے کے ۳۰ دن پورے کر لینا چاہیے۔ لیکن اگر کوئی شخص دوسرے ملک میں ہو، پھر وہ اس ملک کے مطابق روزہ رکھے۔ وہ جماعت کے ساتھ روزہ رکھے۔ اکیلا روزہ رکھنا یا اکیلا روزہ کھولنا اچھا نہیں۔ یہ گناہ ہو جائے گا، خدا نہ خواستہ۔ کیونکہ رمضان کے روزے فرض ہیں، اگر جان بوجھ کر توڑے جائیں پھر کفارہ یا قضا لازمی ہے۔ اس لیے ضروری ہے کہ جس ملک میں ہو اسی کے مطابق چلو۔

اس لیے کل ہم نے اس مسئلے پر زیادہ بات نہیں کی، تاکہ لوگ پریشان نہ ہوں اور یہ نہ کہیں، "آپ نے روزہ نہیں رکھا اس لیے ہم بھی نہیں رکھیں گے۔" تم جہاں کہیں بھی رہو، چاند پہلے یا پھر دیر سے نظر آ سکتا ہے؛ جو علم والے ہیں، وقت جاننے والے، وہ اس معاملے کو سمجھتے ہیں۔ ہم وہی بات پھر سے کہہ رہے ہیں۔ اپنے روزے کو ضائع ہونے سے بچانے کے لیے، جس حکومت یا ملک میں ہو اس کے مطابق چلو۔ اسی کے مطابق اپنا روزہ رکھو اور عید مناؤ۔ خاص طور پر، یہ بالکل بھی جائز نہیں کہ قوم روزہ رکھے اور تم ایک دن پہلے روزہ کھولو اور عید مناؤ۔ تم پر یہ لازمی ہے کہ چاہے جس بھی ملک میں ہو، اپنی جماعت کے قانون کا پابند رہو۔ اللہ ﷻ اس میں برکت عطا کریں اور خیر کا وسیلہ بنائیں۔

و من اللهِ التوفیق۔ الفاتحہ۔

مولانا شیخ محمد عادل ربانی
۱۹ فروری ۲۰۲۶ / ۰۲ رمضان ۱٤٤۷
فجر نماز – اکبابا درگاہ، استانبول

www.mawlanasultan.org